This guidance was withdrawn on 1 April 2022

The information in this guidance has been superseded by Infection prevention and control in adult social care: COVID-19 supplement.

Department of Health & Social Care

کووڈ-19سے نمٹنا

ایڈلٹ سوشل کیئر کے لیے اخلاقی فریم ورک

2020/03/12

مندرجات

تعارف 2
فریم ورک کا استعمال کیسے کریں 3
اقدار اور اصول 4
1. احترام 4
2. معقولیت 5
3. نقصان کو کم کرنا 5
4. جامعیت 6
5. احتساب 6
6. لچک 7
7. تناسب 8
8. کمیونٹی 8

تعارف

موجودہ نادر کورونا وائرس (COVID-19) کے پھیلاو، جو دسمبر 2019 میں شروع ہوا تھا، کا برطانیہ میں صحت اور نگہداشت کی خدمات پر اہم اثرات مرتب ہوں گے۔ جیسا کہ 3 مارچ 2020 کو شائع شدہ کوروناویرس ایکشن پلان میں طے کیا گیا ہے، برطانیہ کے صحت اور سوشل کیئر کے نظام نے وبائی مرض کے لئے سالوں سے وسیع پیمانے پر منصوبہ بندی کی ہے اور عوام کو خاطر خواہ تحفظ فراہم کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ یقیناً جوں جوں اس کے بارے میں ہمارا علم بڑھتا ہے کووڈ-19 سے نمٹنے کے عمل کو اس کے خطرے کی نوعیت، پیمانے اور مقام کے عین مطابق بنایا جائے گا۔

مقامی حکام اور وسیع تر ہیلتھ اینڈ کیئر کی افرادی قوت کو ہر روز مشکل فیصلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تاہم کووڈ-19 کے لئے منصوبہ بندي کرنے اور اس سے نمٹنے کے لئے بلا شبہ محدود وقت، وسائل یا معلومات سمیت نئے اور غیر معمولی دباؤ کے تحت مشکل فیصلے کرنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ فیصلے ذاتی نوعیت کے ہوسکتے ہیں، جو ہمارے کنبے، کیئررز اور کمیونٹیز سے متعلق ہوں، یا ہماری ہیلتھ اینڈ کئیر کی خدمات کے انتظام اور فراہمی پر ان کے وسیع اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ اُس وقت اطلاق شدہ قانون اور صادر شدہ سرکاری رہنمائی کے مطابق قانونی فرائض اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو پورا کرنے والے فیصلوں کی ضرورت ہوگی۔

اس فریم ورک کا مقصد جاری رسپانس پلاننگ اور فیصلہ سازی کو معاونت فراہم کرنا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ بالغاں کے لئے سوشل کیئر کا اہتمام کرنے اور فراہم کرنے کے دوران اخلاقی اقدار اور اصولوں کے ایک سلسلے پر کافی غور کیا جائے۔ بڑھتے ہوئے دباؤ اور متوقع مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے ٹھوس فیصلوں کی ضرورت پڑ سکتی ہےکہ جہاں وسائل کی سب سے زیادہ ضرورت ہو تو انکا رخ وہاں کس طرح کیاجائے اور انفرادی کیئر کی ضروریات کو ترجیح دی جائے۔ اس فریم ورک کا مقصد اس نوعیت کے فیصلوں کے لئے رہنمائی کے طور پر کام کرنا اور اس کو تقویت دینا ہے کہ جو بھی ممکنہ نقصان پہنچا ہو اس پر غور کرنا اور تمام افراد کی ضروریات ہمیشہ فیصلہ سازی کیلئے مرکزی اہمیت کا حامل ہیں۔ تمام افراد، ان کے اہل خانہ اور کیئررز، اور کمیونٹیز سمیت پیشہ ور افراد اور رضاکاروں کو بھی یکساں اہمیت اور احترام دینا چاہئے جن پر ہم اپنی خدمات اور عزائم کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے انحصار کریں گے۔

چونکہ اس وباء نے مجموعی طور پر معاشرے کو متاثر کیا ہے تو ہر ایک کو موجودہ اور آئندہ کے ردعمل کی معاونت کرنے کے لئے اپنا ادا کرنا ہوگا۔ یہ بہت ضروری ہے کہ پیشہ ور افراد، تنظیمیں اور عوامی ایجنسیاں مقامی اور قومی سطح پر مل کر کام کریں، اور یہ کہ منصوبہ بندی اور ردعمل کی سرگرمیاں قومی، علاقائی اور مقامی سطح پر باہم مربوط ہوں۔ کیے جاتے فیصلوں اور ان کے جواز کا مناسب ریکارڈ رکھنا لازمی ہے تاکہ وباء کے دوران اور اس کے پھوٹنے کے وقت احتساب اور سیکھنے کے عمل کا تبادلہ کرنے دونوں کو یقینی بنایا جائے۔

یہ دستاویز اخلاقی فریم ورک سے ماخوذ اور تجدید شدہ ہے جِسے قبل ازیں 2007 میں انفلوئنزا کی وباء کے اخلاقی پہلوؤں سے متعلق کمیٹی کے ذریعہ تیار کیا گیا تھا، جِس پر بعد میں صحت اور سوشل کیئر کے محکمے نے 2017 میں نظرثانی کی۔

فریم ورک کا استعمال کیسے کریں

اس فریم ورک کا ہدف مقامی، علاقائی اور قومی سطح پر منصوبہ ساز اور سٹریٹجک پالیسی ساز ہیں تاکہ کووڈ-19 کے دوران اور اس کے پھیلنے کے وقت ایڈلٹ سوشل کیئر کے رسپانس پلاننگ اور تنظیم کی معاون کی جائے۔ اس کا مقصد صحت اور سوشل کئیر کی افرادی قوت کے پیشہ ور اور دوسرے افراد کے کام کی معاونت کرنا ہے جو اپنے پیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق اور ضوابط کے مطابق پالیسیاں بناتے ہیں اور وباء پھوٹنے پر ردعمل ظاہر کررہے ہیں۔ ان اصولوں کو سوشل کئیر کے شعبے میں زیادہ وسیع پیمانے پر بھی لاگو کیا جاسکتا ہے۔

سوشل کئیر مقامی سطح پر چلنے والی اور مہیا کی جانے والی خدمت ہے جو افراد اور ان کے کنبوں، کمیونٹیز اور ثقافتوں سے متعلق مفصل معلومات پر مشتمل ہوتی ہے۔ سوشل ورکر، پیشہ ور معالج اور نرسیں بنیادی پیشہ ور گروہ تشکیل دیتے ہیں اور ان کے اپنے پیشہ ورانہ ضابطوں اور رہنما اصولوں کی واضح ذمہ داریاں اور احتسابات ہیں۔ مقامی پیشہ ور رہنما، جیسے پرنسپل سوشل ورکرز اور پرنسپل اکوپیشنل تھیراپیسٹ، اس فریم ورک کے اطلاق اور ادراک کو یقینی بنانے میں کلیدی ثابت ہوں گے۔ اسی طرح، ان پیشہ ور افراد کی مہارتوں کو مقامی سطح پر متفقہ عملدرآمد کی نشوونما اور جائزہ لینے میں مدد کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔

البتہ اخلاقی ملحوظات سمیت ہر فیصلے میں انفرادی بہبود، مجموعی عوامی بھلائی اور دستیاب وسائل کو مدنظر رکھنے کی ضرورت ہوگی۔ اقدار اور اصولوں کو رہنما فیصلہ سازی کے نقطہ آغاز کی حیثیت سے کام کرنا چاہئے، جس کو لیڈ پروفیشنلز کے نظریات، ڈسپلنز اور تنظیموں میں باہمی تعاون اور ہر خاص حالات میں دستیاب معلومات کی معاونت حاصل ہو۔ اخلاقی اقدار اور اصول ان لوگوں کے لئے یکساں طور پر مطابقت رکھتے ہیں جو سوشل کیئر کے محتاج ہیں جنھیں بڑھتی ہوئی ولنرابیلٹی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، وہ لوگ جو سوشل کیئر کی ضرورت پڑسکتی ہیے، اور صحت اور سوشل کیئر کی افرادی قوت جسے کوویڈ 19 کے دوران او اس کے ابھرتے وقت مشکل فیصلے کرتے وقت نئے اور غیر متوقع بوجھ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

اخلاقی ملحوظات کو مدنظر رکھنے کو یقینی بنانے کیلئے اس فریم ورک کو بطور چیک لسٹ استعمال کرنا مفید ہوسکتا ہے، تاہم اس دستاویز میں بیان کی گئی اقدار اور اصول جامع نہیں۔ جب اخلاقی اقدار اور اصولوں کو فوری اور غیر یقینی صورتحال میں نافذ کرتے ہو تو آپ کو ان کے مابین تناؤ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جس کی وجہ سے ایسے فیصلے کی ضرورت ہوگی کہ ہر خاص فیصلے کے سیاق و سباق میں کسی خاص قدر یا اصول کا اطلاق کیا جاسکے۔ تمام صورتوں میں احترام اور معقولیت کو بنیادی اور کلیدی اصولوں کے طور پر استعمال کیا جانا چاہئے جو منصوبہ بندی اور سپورٹ کے فیصلوں کی رہنمائی کرے۔

اقدار اور اصول

اس سیکشن میں ہر اخلاقی قدر اور اصول اور اس سے وابستہ افعال اور بہترین عمل کی نشاندہی کی گئی ہے جب ان کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور ان کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ پیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق اور حالیہ سرکاری رہنمائی اور قانون سازی سمیت ان پر غور کیا جانا چاہئے جہاں اور جیسا ان کا اطلاق ہوتا ہے۔ حوالے کی آسانی کے لئے اصولوں کو نمبر وار کیا گیا ہے لیکن اہمیت اور جامعیت کے لحاظ سے یا ان کی درجہ بندی نہیں کی گئی- درست یا انتہائی اخلاقی فیصلے کرنے کے لئے کوئی قطعی جواب نہیں ہیں۔

جہاں وسائل محدود ہوں اور طلب میں اضافہ ہو، ہوسکتا ہے کہ ان تمام اصولوں یا ان کے تحت کی جانے والی کارروائیوں پر غور کرنا ممکن نہ ہو۔ جہاں ممکن ہو تو ہر اصول کو مناسب رسک مینجمنٹ اور انفرادی بہبود، عوام کی مجموعی بھلائی اور دستیاب معلومات اور وسائل کے تحفظات کی ہر ایک صورت کے سیاق وسباق میں سمجھا جانا چاہئے۔

1. احترام

اس اصول کی تعریف یہ ہے کہ ہر شخص اور اس کے انسانی حقوق، ذاتی پسند، حفاظت اور وقار کو اہمیت دی جاتی ہے۔

یہ یقینی بنانے کے لئے کہ لوگوں کے ساتھ احترام والا سلوک کیا جائے، فیصلہ سازوں کو چاہئے کہ:

- ☐ لوگوں کو ان معاملات پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کریں جو ان کی دیکھ بھال، مدد اور علاج کو متاثر کرتے ہوں
- ☐ حال اور مستقبل کے لئے مضمرات پر غور اور گفتگو کرتے ہوئے جہاں تک ممکن ہو لوگوں کی ذاتی پسند کا احترام کریں
- ☐ جو کچھ ہو رہا ہے یا کسی بھی صورت احوال میں جو کچھ ہونے کا توقع ہو تو اس بارے میں لوگوں کو ممکنہ حد تک آگاہ رکھیں
- ☐ جہاں کسی فرد میں صلاحیت کی کمی کا امکان ہو (جیسا کہ مینٹل کیپیسٹی ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے)، تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی شخص کے بہترین مفادات اور مدد کی ضروریات پر وہ لوگ غور کریں جو ذمہ دار ہوں یا جنہیں ان کی جانب سے فیصلہ کرنے کے لئے متعلقہ قانونی اختیار حاصل ہو
- ☐ لوگوں کے ساتھ ان وسائل کے حصول میں تعاون کرنے کی کوشش کریں جن کے وہ مستحق ہوں،جو دستیاب وسائل سے مشروط ہوں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ترجیحی بنیادوں پر ہونے والے کسی بھی فیصلے کا منصفانہ حکم اور واضح جواز موجود ہو

2. معقولیت

اس اصول کی وضاحت اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کی گئی ہے کہ فیصلے منطقي، منصفانہ، عملی اور مناسب عمل، دستیاب شواہد اور واضح جواز کی بنیاد پر ہیں۔

اس پر غور کرتے وقت کہ ایک فیصلہ کتنا معقول ہے تو فیصلہ سازوں کو چاہئے کہ:

- ☐ اس بات کو یقینی بنائیں کہ فیصلہ عملی ہے اور اس کی کامیابی کا معقول امکان موجود ہے
- ☐ ممکنہ طور پر پیش آنے والے معلوم خطرات اور فوائد کا ادراک رکھتے ہوئے، دستیاب شواہد اور معلومات کی بنیاد پر فیصلے کریں
- ☐ ثقافتوں اور کمیونٹیز کے مختلف نظریات کا ادراک رکھتے ہوئے متبادل اختیارات اور سوچنے کے طریقوں پر غور کریں
- ☐ ایک واضح، منصفانہ فیصلہ سازی کے عمل کا استعمال کریں جو فیصلے کے وقت اور سیاق و سباق کے لئے موزوں ہو اور مشارکت پر سنجیدگی سے غور کرنے کا موقع دیتا ہو۔

اس اصول پر متعلقہ ایکوالیٹی کیساتھ مربوط قانونی اور پالیسی کے فریم ورکس کے ساتھ غور کیا جانا چاہئے۔ اگرچہ وسائل کی قلت ہو سکتی ہے، لیکن اس امر کو برقرار رکھا جانا چاہئے کہ تقابلی ضروریات والے لوگوں کو ان ضروریات کو پورا کرنے کا برابر موقع ملنا چاہئے۔

3. نقصان کو کم کرنا

اس اصول کی تعریف اس جسمانی، نفسیاتی، سماجی اور معاشی نقصان کی مقدار کو کم کرنے کی ایک کوشش کے طور پر کی گئی ہے جو وباء پھیلنے سے افراد اور کمیونٹیز کو درپیش ہوسکتا ہے۔ نتیجتاً، اس میں یہ یقینی بنانا شامل ہے کہ انفرادی تنظیمیں اور سماج بطور مجموعی اپنی بھرپور صلاحیت کیستاتھ اس کا مقابلہ کریں۔

یہ اہم ہے کہ ذمہ داران کوشش کریں کہ:

- ☐ یہ بات تسلیم اور ابلاغ کریں کہ پھیلاؤ کو کم کرنے میں ہر ایک کا کردار ہے - مثال کے طور پر، بھرپور طور پر ہاتھ دھونے یا سماجی دوری پر عمل کرکے
- ☐ اس صورت میں پیچیدگیوں کے خطرے کو کم سے کم کریں جب کوئی بیمار ہو
- ☐ کمیونٹیز اور تنظیموں کے اندر باقاعدہ اور درست اپ ڈیٹس فراہم کریں
- ☐ جوں جوں کووڈ-19 کو سمجھنے میں وسعت آرہی ہے اس وباء کے علاج اور اس کو رسپانس دینے کے بہترین طریقے کے بارے میں مقامی، قومی اور عالمی تجربات سے سیکھنے کو شریک کریں
- ☐ کیئر ورکرز اور رضاکاروں کو ایسے آگاہی پر مبنیٰ فیصلے کرنے کے قابل بنائیں جو کمزور لوگوں کی معاونت کرتے ہیں

4. جامعیت

اس اصول کی تعریف اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کی گئی ہے کہ لوگوں کو حالات کو سمجھنے کا مناسب موقع دیا جائے، ان فیصلوں میں شامل ہوں جو ان کو متاثر کرتے ہیں، اور اپنے نظریات کا اظہار کریں اور جرح کریں۔ اس کے نتیجے میں، فیصلوں اور اقدامات کا مقصد عدم مساوات کو کم سے کم کردینا چاہئے۔

ہر ممکن حد تک شمولیت کو یقینی بنانے کے لئے فیصلہ سازوں کو چاہئے کہ:

☐ لوگوں کو پلاننگ کے ان پہلوؤں میں شامل کریں جو ان کو، ان کی دیکھ بھال اور علاج، اور ان کی کمیونٹیز کو متاثر کرتے ہیں

☐ خاندانوں اور کئیررز کو پلاننگ کے ان پہلوؤں میں شامل کریں جو ان اور اس فرد کو متاثر کریں جس کی وہ دیکھ بھال کرتے ہوں

☐ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی خاص فرد یا گروہ کو اس میں شامل ہونے سے باہ نہیں رکھا گیا ہے

☐ خاص لوگوں یا گروہوں پر کسی فیصلے کے کسی قسم کے غیر متناسب اثرات پر غور کریں

☐ مختلف افراد اور کمیونٹیز تک پہنچنے کے لئے درکار کمیونیکیشن کے طریقوں اور شکلوں کی حد کو استعمال کرتے ہوئے تمام شامل افراد کو مناسب کمیونکیشن مہیا کریں

☐ جب آپ کسی شخص یا گروہ کے ساتھ بنسبت دوسروں کے مختلف سلوک کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو شفاف رہیں اور اس کا واضح جواز پیش کریں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ ایسا کرنا کیوں مناسب ہے

جہاں مناسب ہو، مذکورہ بالا باتوں پر متعلقہ مساوات سے مربوط قانونی اور پالیسی کے فریم ورک کے ساتھ ساتھ غور کیا جانا چاہئے جو اس امر کو یقینی بناتے ہوئے جامع فیصلہ سازي کریں کہ وباء کے پھیلنے کے ساتھ ان لوگوں کیلئے خدمت سے مستفید ہونے کی راہ میں مخصوص رکاوٹیں کم سے کم کریں جو محروم ہوسکتے ہیں یا ہو جاتے ہیں.

5. احتساب

اس اصول کی تعریف یوں کی گئی ہے کہ لوگ اور ہم خود حساب کتاب کرنے کے پابند ہوں کہ کیسے اور کون سے فیصلے کیے جاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں یہ اس بارے میں شفاف ہونے کا تقاضا کرتا ہے کہ فیصلے کیوں کیے جاتے ہیں اور کون ان کو کرنے اور کمیونکیٹ کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

ذمہ داران کو اپنے فیصلوں اور اقدامات کے لئے جوابدہ ہونا لازمی ہیں:

☐ افراد، ان کے اہل خانہ اور کئیررز، اور عملے سے متعلق اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کے مطلوبہ نتائج کی انجام دہی اور فراہمی کرتے ہوئے

☐ اس وقت سرکاری رہنمائی، قانونی فرائض، اور پیشہ ورانہ قواعد و ضوابط پر عمل پیرا ہوتے ہوئے

☐ اس سلسلے میں شفاف رہتے ہوئے کہ کس طرح اور کس بنیاد پر فیصلے کرنے کی ضرورت ہے

☐ یہ فیصلہ کرنے کے لئے تیار رہتے ہوئے کہ کون سے فیصلے کیے جاتے ہیں اور کیوں کئے جاتے ہیں، یہ یقيني بناتے ہوئے کہ مناسب ریکارڈ رکھے جارہے ہیں

☐ دوسروں کو ان کے فیصلوں اور اقدامات کی ذمہ داری لینے میں مدد کرتے ہوئے

تنظیموں کے اندر، یہ بھی مطلب ہوگا کہ:

☐ پیشہ ورانہ کرداروں اور ذمہ داریوں کے نبھانے کو جاری رکھنا جب تک کہ ایسا نہ کرنا مناسب نہ سمجھا جائے

☐ ایسا ماحول مہیا کرنا جس میں عملہ محفوظ طریقے سے، موثر اور باہمی تعاون کے ساتھ کام کر سکے، جو وباء پھیلنے کے دوران ان کی صحت اور تندرستی کا تحفظ کرتا ہو۔

☐ عملے کو مناسب رہنمائی اور مدد فراہم کرنا جن سے کہا جاسکتا ہے کہ وہ اپنے معمول کی مہارت والے ایریا سے باہر کام کریں یا اپنی روزمرہ کی کچھ سرگرمیاں انجام دینے سے قاصر ہوں

☐ اس وباء کے دوران اور اس کے بعد اخلاقی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے مقامی طور پر متفقہ عمل کرنا

6. لچک

اس اصول کی تعریف جوابدہ، قابل اور بدلے ہوئے یا نئے حالات کا سامنا کرنے پر موافقت کرنے کے لئے تیار ہونے کی حیثیت سے کی گئی ہے۔ یہ اہم ہے کہ اس اصول کا اطلاق صحت اور نگہداشت کی افرادی قوت اور وسیع تر شعبے پر کیا جاتا ہے تاکہ مہارت اور باہمی تعاون کیساتھ کام کرنے میں آسانی ہو۔

لچک کو یقینی بنانے کے لئے فیصلہ سازوں کو تیار رہنا چاہئے کہ:

☐ جب تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں تو ان کو جواب دیں اور ان کی ساتھ مطابقت پیدا کریں ۔ مثال کے طور پر، نئی معلومات ملنے یا طلب کی سطح میں تبدیلی آنے کی صورت میں

☐ اس بات کو یقینی بنائیں کہ حسب ضرورت منصوبوں اور پالیسی میں لچک اور جدت کی گنجائش موجود ہو

☐ ان فیصلوں کو چیلنج کرنے کے لئے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کریں جو دستیاب وقت میں ان پر اثر انداز ہوتے ہوں

☐ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہیلتھ اینڈ کئیر کی افرادی قوت کی معاونت کیجاتی ہے تاکہ وہ ممکنہ حد تک ماہرانہ اور لچکدار طور پر تمام ڈسپلنز اور تنظیموں میں باہمی تعاون کے ساتھ کام کریں۔

☐ تنظیمی طریقوں، معیاری روشوں اور معاہداتی انتظامات پر نظرثانی کریں جو ان عزائم کو روک سکتے ہیں

7. تناسب

اس اصول کی تعریف ایک ایسی معاونت کے فراہم کرنے کے طور پر کی گئی ہے جو لوگوں، کمیونٹیز اور عملے کی ضروریات اور صلاحیتوں کے ساتھ متناسب ہے، اور ان فوائد اور خطرات کیساتھ متناسب ہے جن کی شناخت فیصلہ سازی کے عمل کے ذریعے کی جاتی ہے۔

تناسب پر غور کرتے وقت، ذمہ داران کو چاہئے کہ:

☐ مکنہ حد تک لوگوں کی دیکھ بھال اور سپورٹ کی ضروریات میں مدد کریں

☐ قانونی یا خصوصی ذمہ داریوں پر عمل کریں، جب کہ ایسے فرائض پر بھی غور کریں جس میں وبا پھیلنے کیساتھ تبدیلی کی جاسکتی ہو

☐ ان لوگوں کی مدد کریں جو دوسروں کی دیکھ بھال کے لئے اضافی یا نئی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوں

☐ ان لوگوں کی مدد کریں جنھیں کہا جارہا ہو کہ زیادہ خطرہ یا اضافی بوجھ اٹھالیں، جبکہ ان کو ممکن حد تک کم سے کم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے۔

☐ اس عملے کو مناسب مدد اور کمیونکیشن فراہم کریں حو غیر متوقع یا نئے دباؤ کا سامنا کرسکتے ہوں

8. کمیونٹی

اس اصول کی تعریف ایک دوسرے کو سپورٹ کرکے اور اپنی کمیونٹیز کو اپنی صلاحیت کے مطابق مضبوط بنانے کے ذریعے مل کر وباء سے نمٹنے کے عزم کے طور پر کی گئی ہے۔

اس وباء کے ردعمل میں شامل ہر فرد کا ایک کردار ہوگا اور وہ کسی نہ کسی طرح اس سے متاثر ہوگا اور اس لئے انہیں چاہئے کہ:

☐ اس وباء سے متعلق منصوبہ بندي کرنے، جواب دینے اور اس سے نمٹنے کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ کام اور مدد کریں

☐ ردعمل کو مستحکم کرنے اور ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہمارے نیٹ ورکس اور کمیونٹیز کی مدد کریں ۔ مثال کے طور پر، پڑوسیوں، دوستوں اور کنبے کی مدد اور نگہداشت کے ذریعے

☐ اپنے سلوک اور فیصلوں سے آگاہ رہیں، اور یہ کہ اس سے دوسروں پر کیا اثر پڑ سکتا ہے

☐ اپنے تجربات سے سیکھنے کو شئر کریں شاید اس سے دوسروں کی مدد سکے

©کراؤن حقوقِ اشاعت 2020

GOV.UK پر صرف پی ڈی ایف کی شکل میں اشاعت کی گئی ہے۔

[آفیس آف دی چیف سوشل ورکر]

www.gov.uk/dhsc

یہ اشاعت اوپن گورنمنٹ لائسنس v3.0 کے تحت کی گئی ہے ماسوائے اس جگہ کے جہاں کچھ اور بتایا گیا ہو۔ یہ لائسنس دیکھنے کے لیے جائیں nationalarchives.gov.uk/doc/open-government-licence/version/3 پر۔

جہاں پر ہم نے کسی تیسرے فریق کے کاپی رائٹ (جملہ حقوق اشاعت) کی معلومات کی نشاندہی کی ہو تو وہاں پر آپ کو متعلقہ حاملین جملہ حقوق اشاعت سے اجازت لینا ہو گی۔

OGL